



سوال

(221) ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں میں تسبیح تملیل کثرت سے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں میں تسبیح تملیل کثرت سے کرنا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱)۔۔۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے:

«ما من أيام أعظم عند الله، ولا أحب إليه العمل فيهن من أيام العشر، فأكثروا فيهن من التسبیح، والتحمید، والتکبیر، والتلیل»۔ (طبرانی فی الکبیر باسناد جید، ترغیب: ص ۹۸ ج ۲ باب الترغیب فی العمل الصالح)۔

یہ دس ایام اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑے ہیں اور ان میں کیا ہوا عمل اللہ کو بہت محبوب ہوتا ہے۔ لہذا ان میں سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کا ورد کثرت سے کرنا چاہیے۔ تکبیر کے الفاظ۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر واللہ اکبر ہیں۔

(۲)۔۔۔ عن ابن عباس، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «ما من أيام الصالح فيها أحب إلى الله عز وجل من هذه الأيام» یعنی أيام العشر۔ قال: قالوا: يا رسول الله، ولا أنجاه في سبيل الله؟ قال: «ولا أنجاه في سبيل الله، إلا رجلاً خرج بنفسه وماله، ثم لم يرجع من ذلك بشيء»۔ (رواه البخاري والترمذي (الترغيب صفحہ مذکورہ)

”یہ نسبت دوسرے دنوں کے ذوالحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں کیا گیا نیک عمل اللہ تعالیٰ کو بہت ہی زیادہ پسند ہے۔ پوچھنے والے نے پوچھا کہ حضرت ﷺ جہاد سے بھی زیادہ پسند ہے کیا؟ فرمایا: ہاں۔ مگر اس غازی سے بڑھ کر نہیں جو اپنے جان و مال کے سمیت جہاد فی سبیل اللہ میں شہید ہو جائے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



ج 1 ص 583

محدث فتویٰ